احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 23 جولائی 2008ء 19 رجب 1429 ہجری 23 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 167

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پس ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں۔ کیونکہ الاستقامة فوق الكرامة مشہور ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے۔ تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔

انسان میں نفس بھی ہے اور اس کی تین قسم ہیں۔ امارہ، لوامہ، مطمئنہ۔ امارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بے جا جوش کو سنبھال نہیں سکتا اور اندازہ سے نکل جاتا اور اخلاقی حالت سے گر جاتا ہے، مگر حالت لوامہ میں سنبھال لیتا ہے مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدی نے بوستان میں لکھی ہے کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا۔ گھر آیا تو گھر والوں نے دیکھا کہ اسے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی وہ بولی آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اس نے جواب دیا بیٹی! انسان سے کتپن نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہئے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے۔ نہیں تو وہی کتپن کی مثال صادق آئے گی۔ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا، مگر ان کو اعرض عن ...... (الاعراف:200) کا ہی خطاب ہوا۔ خود اس انسان کامل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بری طرح تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں، بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں، مگر اس خلق مجسم ذات نے اس کے مقابلہ میں کیا کیا۔ ان کے لئے دعا کی اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر لیا تھا کہ جاہلوں سے اعراض کرے گا تو تیری عزت اور جان کو ہم صحیح وسلامت رکھیں گے اور یہ بازاری آدمی اس پر حملہ نہ کر سکیں گے! چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضور کے مخالف آپ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل وخوار ہو کر آپ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہوئے۔ غرض یہ صفت لوامہ کی ہے۔ جو انسان کشمکش میں بھی اصلاح کر لیتا ہے۔ روزمرہ کی بات ہے اگر کوئی جاہل یا اوباش گالی دے یا کوئی شرارت کرے جس قدر اس سے اعراض کرو گے اسی قدر اس سے عزت بچا لو گے اور جس قدر اس سے مٹھ بھیڑ اور مقابلہ کرو گے تباہ ہو جاؤ گے اور ذلت خرید لو گے۔ نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان کا ملکہ حسنات اور خیرات ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا اور ماسوی اللہ سے بکلی انقطاع کر لیتا ہے۔ وہ دنیا میں چلتا پھرتا اور دنیا والوں سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن حقیقت میں وہ یہاں نہیں ہوتا۔ جہاں وہ ہوتا ہے وہ دنیا اور ہی ہوتی ہے۔ وہاں کا آسمان اور زمین اور ہوتی ہے۔

......اب آپ سوچ لیں کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھ کر اس وعدہ عظیم اور بشارت عظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں کیا وہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو امارہ کے درجہ میں پڑے ہوئے فسق و فجور کی راہوں پر کاربند ہیں؟ نہیں، ہرگز نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کی سچی قدر کرتے ہیں اور میری باتوں کو قصہ کہانی نہیں جانتے، تو یاد رکھو اور دل سے سن لو۔ میں ایک بار پھر ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور وہ تعلق کوئی عام تعلق نہیں، بلکہ بہت زبردست تعلق ہے...... پس ایسی صورت اور حالت میں تم خوب دھیان دے کر سن رکھو کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو اور اس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو اور اتنی بڑی کامیابی (کہ قیامت تک مکفرین پر غالب رہو گے) کی سچی پیاس تمہارے اندر ہے تو پھر اتنا ہی میں کہتا ہوں کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہوگی جب تک لوامہ کے درجہ سے گزر کر مطمئنہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔

اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے۔ پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ۔ تا کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 64)

دو بری عادتیں

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

دو عادتیں یعنی بخل اور برے اخلاق مومن میں جمع نہیں ہوتے۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلة باب فی البخیل حدیث نمبر:1885)

داخلہ ناصر ہائی سکول

(دارالیمن وسطی ربوہ)

امسال نظارت تعلیم کے تحت دارالیمن وسطی میں ناصر ہائی سکول کا آغاز ہو رہا ہے۔ جس میں داخلہ کیلئے فارم مورخہ 28 جولائی سے دستیاب ہونگے۔ یہ فارم سکول سے صبح 9 تا 12 بجے روزانہ حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 7/اگست 2008ء ہے۔ داخلہ فارم کے ساتھ سکول لیونگ سرٹیفکیٹ جمع کروانا ہوگا۔ داخلہ جات کلاس ششم تا نہم میں ہوں گے۔

(نظارت تعلیم)

فضل عمر ہسپتال میں خالی آسامیاں

مندرجہ ذیل آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

ای این ٹی سپیشلسٹ
گائنی سپیشلسٹ
انستھیٹک رجسٹرار
نرسنگ انسٹرکٹر
نرسز میل / فی میل
ریڈیوگرافر اور لیبارٹری اسسٹنٹ
میڈیکل رجسٹرار۔ میل / فی میل
وارڈن نرسنگ ہوسٹل

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دارالصناعۃ میں خالی آسامی

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں ایک ماہر انسٹرکٹر آٹو مکینک کی ضرورت ہے۔ اس فیلڈ میں ڈپلومہ ہولڈرز و تجربہ رکھنے والے احباب جلد ایوان محمود میں اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔

(نگران دارالصناعۃ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات) نمبر 9

سوال: حضور نے تعلیم الاسلام کالج قادیان کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 4 جون 1944ء کو۔

سوال: حضور نے اپنا آخری نکاح حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ المعروف ''مہر آپا'' سے کب پڑھا۔

جواب: 24 جولائی 1944ء کو۔

سوال: تحریک جدید کے دفتر دوم کا آغاز کب فرمایا۔

جواب: 24 نومبر 1944ء کو۔

سوال: حضور نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے پہلے سالانہ اجتماع کا افتتاح کب اور کہاں فرمایا۔

جواب: 25 دسمبر 1944ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں۔

سوال: حضور نے کب تحریک فرمائی کہ ہر احمدی خاندان اپنے لئے لازم کرلے کہ وہ کسی فرد کو خدمت دین کے لئے وقف کرے گا۔

جواب: 5 جنوری 1945ء کو۔

سوال: حضرت نواب محمد علی خان صاحب کا انتقال کب ہوا۔

جواب: 10 فروری 1945ء کو۔

سوال: حضور نے ''اسلام کا اقتصادی نظام'' کے موضوع پر کب اور کہاں تقریر فرمائی۔

جواب: 25 فروری 1945ء کو لاہور میں۔

سوال: حضور نے بیرون ہند کے جملہ مشن تحریک جدید کے سپرد کب فرمائے۔

جواب: فروری 1945ء میں۔

سوال: حضور نے منارۃ المسیح کے ساتھ ایک ہال اور ایک لائبریری کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 20/اپریل 1945ء کو۔

سوال: فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قادیان کا افتتاح کب ہوا۔

جواب: 19/اپریل 1946ء کو۔

سوال: تحریک جدید کی رجسٹریشن کب ہوئی اور اس کا پورا نام کیا رکھا گیا۔

جواب: 18/اکتوبر 1946ء کو تحریک جدید کی رجسٹریشن ہوئی۔ اس کا پورا نام تحریک جدید انجمن احمدیہ رکھا گیا۔

سوال: مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا قادیان میں آخری سالانہ اجتماع کب منعقد ہوا۔

جواب: 18 تا 20/اکتوبر 1946ء۔

سوال: آپ نے پاکستان ہجرت کب فرمائی۔

جواب: 31/اگست 1947ء کو۔

سوال: حضور نے صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی بنیاد کب رکھی۔

جواب: یکم ستمبر 1947ء کو۔

سوال: لوائے احمدیت پاکستان کب منتقل کیا گیا۔

جواب: 3 ستمبر 1947ء کو۔

سوال: پاکستان میں حضور نے پہلا خطبہ کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 5 ستمبر 1947ء کو۔

سوال: پاکستان میں پہلی مجلس مشاورت کا انعقاد کب ہوا۔

جواب: 7 ستمبر 1947ء کو۔

سوال: پاکستان میں روزنامہ الفضل کا اجرا کب ہوا۔

جواب: 15 ستمبر 1947ء کو۔

سوال: قادیان سے الفضل کا آخری پرچہ کب شائع ہوا۔

جواب: 17 ستمبر 1947ء کو۔

سوال: آپ نے ربوہ کا پہلا سفر کب اختیار فرمایا۔

جواب: 18/اکتوبر 1947ء کو پاکستان میں جماعت احمدیہ کے مرکز کے قیام کے لئے حضور نے اراضی ربوہ کا سفر اختیار فرمایا۔

مقام ظہور قدرت ثانیہ قادیان پر

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی عظیم الشان تقریب

احباب و مستورات قادیان کے لئے 27 مئی 2008ء کا دن خوشیوں اور شادمانیوں سے بھرپور رہا۔ اس روز صبح سے ہی تمام احمدی احباب اور دیگر اہالیان قادیان بھی اسی انتظار میں تھے کہ سیدنا حضرت اقدس حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن سے براہ راست خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی تقریب سے خطاب فرمائیں گے۔ یہ تقریب اس اعتبار سے بھی نہایت ایمان افروز تھی کہ حضور انور نے اپنے اس ایمان افروز خطاب کے ذریعہ تینوں مراکز احمدیت کو ایک ساتھ ملا دیا۔ قادیان سے جو تقریب مقام ظہور قدرت ثانیہ میں ہوئی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جو لندن سے خطاب فرما رہے تھے اس میں قادیان اور ربوہ کے نظارے بھی دکھائے گئے اور چونکہ یہ پروگرام MTA پر نشر ہوا اور اس لئے تمام دنیا نے بھی اسے براہ راست دیکھا اور تمام دنیا نے یہ ایمان افروز نظارہ بھی دیکھا کہ خلافت احمدیہ سے اخلاص و وفا کا جو عہد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے لیا وہ تمام دنیا کے احمدیوں نے حضور کے ارشاد پر کھڑے ہو کر دہرایا اور یہ تاریخ احمدیت میں پہلا موقعہ تھا کہ کسی بھی خلیفۃ المسیح نے عالمگیر جماعت احمدیہ سے خلافت کی اطاعت و وفا کا عہد اس رنگ میں لیا کہ تمام دنیا کے احمدی اس میں شامل ہو گئے۔

مقام ظہور قدرت ثانیہ پر ہونے والی اس مبارک تقریب کے لئے احباب قادیان ساڑھے تین بجے سہ پہر سے ہی جمع ہونے شروع ہو گئے تھے مختلف دیہاتوں سے غیر مذاہب کے افراد، سرپنچ صاحبان اور ضلعی حکام بھی اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے اسی طرح قادیان سے قریب صوبوں ہریانہ، ہماچل، اترانچل، یوپی اور کشمیر، دہلی، کیرالہ اور پاکستان سے بھی احباب اس تقریب کے لئے تشریف لائے۔ ٹھیک ساڑھے چار بجے حضور انور کا خطاب شروع ہوا حضور ایدہ اللہ کے خطاب سے پہلے قادیان ربوہ اور لندن کی تقاریب میں موجود احباب ایم ٹی اے کے توسط سے ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے رہے اور اپنے تاثرات کا اظہار کرتے رہے۔

مقام ظہور قدرت ثانیہ وہ مقام ہے جہاں 27 مئی 1908ء کے روز احباب جماعت نے حضرت مسیح موعود کے پہلے خلیفہ حضرت مولانا نورالدین کی بیعت کی تھی اور چونکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ میں خدا تعالیٰ کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود بھی ظاہر ہوں گے جو قدرت ثانیہ کے مظہر ہوں گے اس اعتبار سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے جس مقام پر بیعت لی تھی اس کو مقام ظہور قدرت ثانیہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس جگہ پر پہلے سنگ مرمر کی بڑی تختی پر مقام ظہور قدرت ثانیہ لکھا ہوا موجود تھا اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں اس مقام پر نہایت خوبصورت یادگار تعمیر کی گئی ہے اور اس جگہ کو تین حصوں میں تقسیم کر کے پہلے حصہ میں جہاں بیعت اولیٰ ہوئی تھی ایک گول پلیٹ فارم بنا کر اس کے بیچ میں شیشے کی اونچی اونچی پانچ پلیٹوں میں آیت استخلاف، احادیث اور قدرت ثانیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کندہ کئے گئے ہیں اور شیشے کے ساتھ فوارے کی شکل میں اوپر سے نیچے کی طرف گرنے والا پانی اس کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کر دیتا ہے۔

اس خوبصورت یادگار کے ساتھ جہاں حضرت اقدس مسیح موعود کا جسد اطہر رکھا گیا تھا اور آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی تھی وہاں ایک آرچ زیر تعمیر ہے علاوہ اس کے گیٹ بہشتی مقبرہ سے جنازہ گاہ کی طرف جانے والے رستہ پر دو رویہ مختلف زبانوں میں نہایت خوبصورت پتھر کی پلیٹوں پر آیت استخلاف کا ترجمہ کندہ کیا گیا ہے۔

27 مئی کی سہ پہر یہ تمام نظارہ نہایت دلفریب اور خوش کن تھا جبکہ اس یادگار کے ایک طرف ایک بڑی Screen آویزاں کی گئی تھی جس پر ایم ٹی اے کے Live پروگرام نشر ہو رہے تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خطاب بھی نشر ہوا۔

تقریب کی جگہ پر خوبصورت کرسیاں چاروں طرف لگائی گئی تھیں اور ایک سٹیج بھی بنایا گیا تھا جہاں محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان و محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان رونق افروز تھے جبکہ محترم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین نعرے بلند کرتے تھے جن کی آوازیں ربوہ اور لندن میں بیک وقت سنائی دے رہی تھیں۔ مستورات کے لئے علیحدہ پنڈال بھی ساتھ ہی بنایا گیا تھا۔ اس موقعہ پر احباب و مستورات کے لئے ضیافت کا انتظام بھی تھا۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 29 مئی 2008ء)

☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

جلسہ سالانہ کینیڈا سے اختتامی خطاب۔ تقسیم انعامات۔ معززین کے خطابات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

29 جون 2008ء

(قسط اول)

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت الذکر'' میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ کی اختتامی تقریب

آج جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ کا آخری دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گیارہ بجکر دس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ گاہ (انٹرنیشنل سنٹر) کے لئے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے۔ جونہی حضور انور جلسہ گاہ میں داخل ہوئے، ہر طرف سے پُر جوش اور بھرپور انداز میں نعرے بلند ہوئے اور جلسہ گاہ کچھ دیر تک نعروں سے گونجتی رہی۔

سٹیج پر بیٹھے ہوئے بعض مہمانوں نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ جلسہ سالانہ کے اس آخری اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا۔ مکرم فلاح الدین عودہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم پیش کی جبکہ اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ مکرم حمید الرحمٰن صاحب نے پیش کیا۔

بعدازاں مکرم فرحان قریشی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا منظوم کلام

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

خوش الحانی سے پیش کیا اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ مکرم مبشر خالد صاحب نے پیش کیا۔

تقسیم انعامات

اس کے بعد علم انعامی اور سندات دیئے جانے کی تقریب ہوئی۔ سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے اول آنے والی مجلس خدام الاحمدیہ ایڈمنٹن کینیڈا نے حضور انور کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کیا۔ جبکہ دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والی مجالس کے قائدین نے سندات خوشنودی حاصل کیں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ کیلگری نارتھ ایسٹ نے اپنی سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے اول آنے پر حضور انور کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کیا جبکہ دوم اور سوم آنے والی اطفال کی مجالس نے سندات خوشنودی حاصل کیں۔

ریجنل قائدین نے بھی اول، دوم اور سوم آنے پر سندات حاصل کیں۔

علم انعامی دیئے جانے کی تقریب کے بعد تعلیمی میدان میں نمایاں اور غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گولڈ میڈل اور سرٹیفیکیٹ عطا فرمائے۔

درج ذیل طلباء نے حضور انور کے دست مبارک سے میڈل اور سرٹیفیکیٹ حاصل کئے۔

جونیئر ہائی سکول

جری احمد، خالد احمد، عاصم چوہدری، محمد احمد، عمران محمد، شیراز احمد، کامران انجم، باسل رضا بٹ، جری اللہ، طلال کاہلوں، شیراز چوہدری۔

ہائی سکول

منیب احمد، علی ایاز چٹھہ، حماد جاوید رانا، مقصود احمد منصور، حسان بیگ، اظہر گورایہ، فواد احمد چوہدری۔

کالج

عطاء الاول حمید۔

Undergraduate

کوکب اعوان، سلمان بشیر، محمد عثمان احمد، ڈاکٹر سلطان احمد چوہدری، عمر احمد، نعیم فاروقی، نجم میاں، محمد مسعود خان، نصر احمد طاہر۔

Masters Degree

محمد احمد، فضل آر ایم چغتائی، شاہد منصور

Doctorial Degree

ڈاکٹر مبشر چغتائی صاحب

Professionals

ڈاکٹر مرزا محی الدین، ڈاکٹر اعجاز رؤف، ڈاکٹر حمید مرزا، ڈاکٹر لئیق طاہر، ڈاکٹر اقبال احمد خان، ڈاکٹر اطہر ندیم میاں۔

معززین کے ایڈریس

تقسیم ایوارڈ کی اس تقریب کے بعد بعض معززین نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔ سب سے پہلے **میئر آف ٹورانٹو** His Worship Mayor David Miller نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں ٹورانٹو (Toranto) کی طرف سے آپ کو نیک خواہشات پہنچانے جا رہا ہوں۔ میں آپ کو صد سالہ جوبلی کی مبارکباد بھی دیتا ہوں۔ میں یہاں کی جماعت احمدیہ سے بہت خوش ہوں کہ یہ بین المذاہب اتحاد اور باہمی رواداری اور امن میں ایک بہت بڑا کردار ادا کر رہے ہیں۔ موصوف نے جماعت کینیڈا کو "Builder of Community" کا خطاب دیا اور کہا کہ میں جماعت کے موٹو "Love For All, Hatred For None" سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ یہ صرف ایک سلوگن ہی نہیں بلکہ "Statement of Faith" یعنی آپ کے دین کا حصہ ہے۔ میں اپنے شہر پر فخر کرتا ہوں کہ تمام دنیا کے لوگ یہاں آ کر آباد ہوتے ہیں اور سب مل جل کر امن و آشتی سے رہ رہے ہیں اور اپنے شہر کے مستقبل پر فخر کرتا ہوں اور میں اس سے اس بات پر پُر امید ہوں کہ انسانیت کا مستقبل بہت روشن ہے۔ میں اس موقعہ پر آپ کا پھر شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے موقعہ دیا ہے کہ میں اپنے خیالات آپ کے ساتھ Share کر سکوں۔ موصوف نے اپنے ایڈریس کا اختتام السلام علیکم پر کیا۔

His Worship Mayor Frank Scarpitti **میئر آف مارکھم** نے السلام علیکم کہہ کر اپنے ایڈریس کا آغاز کیا اور کہا کہ مجھے دعوت دینے کا بہت بہت شکریہ، موصوف نے کہا ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' ایک ایسی مثال پیش کرتی ہے جو دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے بہت موزوں ہے۔ یہاں بیشمار ایسے لوگ ہیں جو امن، باہمی افہام و تفہیم اور محبت کے لئے بہت سرگرم ہیں۔ مارکھم میں ہم تمام کمیونٹی کے لوگ بڑے امن اور سکون سے اکٹھے رہ رہے ہیں۔ جس پر ہمیں فخر ہے۔ جماعت احمدیہ کا کام جو وہ بین المذاہب امن اور آشتی کے لئے سرانجام دے رہے ہیں۔ ہم بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ میں 2005ء میں بھی جلسہ میں شامل ہوا تھا اور حال میں یہی جوش و خروش دیکھا تھا۔

موصوف نے حضور انور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے کینیڈا کے سفر پر میں اچھی خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ آپ کے یہاں کینیڈا آنے پر ہمیں بہت خوشی ہوئی ہے۔ آپ ہمیشہ کینیڈا تشریف لاتے رہیں۔ مارکھم اور کینیڈا آنے پر میں حضور کی خدمت میں تحفہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔

میئر نے حضور انور کی خدمت میں تحفہ پیش کیا۔ حضور انور نے خلافت جوبلی کے سوونیئرز میئر کو عطا فرمائے۔

اس کے بعد **بریمپٹن شہر کی میئر** H. Worship Susan Fennell نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوفہ نے کہا جب میرے دفتر کی طرف سے بیت الذکر کا پلان میرے پاس لایا گیا تو میں نے پوچھا کہ اس بیت کا پلان تو بڑی بیت کا تھا۔ اس کو چھوٹا کیوں کر دیا گیا ہے؟ حالانکہ کیلگری میں کینیڈا کی سب سے بڑی بیت بن رہی ہے۔ یہاں کی بیت کا پلان بھی موجودہ پلان سے بڑا تھا۔ میں اس پلان کو منظور نہیں کروں گی۔ پہلے والا بڑا پلان لائیں، ہم وہی پلان منظور کریں گے۔

موصوفہ نے کہا وہ بیس سال قبل اس وقت کے میئر کے ساتھ جماعت کے جلسہ پر پہلی دفعہ آئی تھیں اور جماعت سے تعلق قائم ہوا تھا۔ میں ہفتہ کو کیلگری کی بیت کے افتتاح کے موقع پر بھی حاضر ہوں گی۔ موصوفہ نے کہا میں یہاں آنے پر بہت خوش ہوں۔ اس کنونشن میں حاضر ہونا میرے لئے ایک اعزاز ہے جس پر میں آپ کی شکر گزار ہوں۔

میئر آف Mississauga: Her Worship Mayor Hazel McCallion نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوفہ بیس سال سے جماعت کی تقریبات میں شامل ہوتی رہی ہیں۔ موصوفہ نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ یہاں نوجوان بچوں کو تعلیمی ایوارڈ دیئے گئے ہیں وہ ان ایوارڈز سے بہت خوش ہوئی ہیں اور یہ نئی نسل ہی جماعت احمدیہ اور کینیڈا کا مستقبل ہے۔ ہمارا مستقبل ان بچوں کے ہاتھ میں ہے۔ یہاں خواتین طالبات کو ایوارڈ نہیں دیئے گئے صرف لڑکوں ہی کو ایوارڈ دیئے گئے ہیں۔ شاید ان کو بھی دیئے گئے ہوں گے۔ (ان کے ایڈریس کے بعد اعلان کر دیا گیا کہ لڑکیوں کو ایوارڈ خواتین کے جلسہ میں تقسیم کر دیئے گئے ہیں)۔

موصوفہ نے کہا کہ آپ امن اور آشتی کی طرف دنیا کو بلا رہے ہیں اور اس وقت دنیا کو امن کی ضرورت پہلے سے بہت بڑھ کر ہے۔ امن آپ سے اور مجھ سے شروع ہوتا ہے۔ ہمیں اس تبدیلی کی بڑی ضرورت ہے۔

موصوفہ نے کہا کہ یہ بتایا گیا ہے کہ مارکھم کے پاس بیت الذکر ہے، بریمپٹن میں بھی اب ایک چھوٹی بیت کی بجائے بڑی بیت بنائی جا رہی ہے لیکن میں آپ کو بتاتی چلوں کہ ہمارے مسی ساگا میں بیت بڑی تو نہیں لیکن سب سے بہتر ضرور ہے۔

ممبر پارلیمنٹ Michael Ignateuf جو لبرل پارٹی کے ڈپٹی لیڈر بھی ہیں نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں سب سے پہلے جماعت کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے مدعو کیا گیا ہے۔ موصوف نے کہا کہ یہاں کا ماحول اور یہ کنونشن بہت ہی متاثر کن ہے اور وہ یہاں کے محبت بھرے اور گرم جوش ماحول سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور میں تو یہاں آنے اور

آپ کے ساتھ بیٹھنے پر ہی بہت مشکور ہوں۔موصوف نے کہا مجھے علم ہے کہ آپ لوگ پاکستان، انڈونیشیا اور بعض دوسری ممالک میں ظلم وستم کا شکار ہیں۔ میں اس رویہ کی بھرپور مذمت کرتا ہوں۔ دراصل دین ایک پُرامن مذہب ہے۔ مغرب اور کینیڈا میں یہاں کے لوگوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ دین حق کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ دنیا میں اس کا دوسرے مذاہب کی طرح اپنا ایک مقام ہے۔ موصوف نے کہا کہ دین کا یہ پیغام ابدی ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ پیدا نہ کرو۔ آپ لوگ اس پر عمل کر رہے ہیں اور تمام لوگوں کو اس پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔

مہمانوں میں سے آخر پر Honorable Jason Kenny نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف 2006ء میں **پرائم منسٹر کے پارلیمانی سیکرٹری** مقرر کئے گئے تھے۔ موصوف Multiculturism & Canadian Identity کے سیکرٹری آف سٹیٹ ہیں اور وزیراعظم کا پیغام لے کر آئے تھے۔

موصوف نے اپنے ایڈریس میں اردو زبان میں کہا۔ ''ہم خلیفہ مسرور احمد کو کینیڈا میں خوش آمدید کہتے ہیں''۔

موصوف نے کہا وہ پرائم منسٹر کا پیغام لے کر آئے ہیں وہ خود بعض اور مصروفیات کی وجہ سے تشریف نہیں لا سکے جس کا انہیں افسوس ہے تاہم وہ کیلگری میں کینیڈا کی سب سے بڑی بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر حاضر ہوں گے۔

موصوف منسٹر نے کہا کہ جماعت احمدیہ کینیڈا اور کینیڈا بحیثیت ملک اس اصول پر متحد اور اشتراک رکھتے ہیں کہ ہمیں خدا پر مستحکم اور پکا یقین ہے اس کا ذکر کینیڈا کے قومی ترانہ میں بھی ہے کہ خدا ہمارے کینیڈا کو مضبوط بنائے۔

حضور انور کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حضور امن کے پیغامبر ہیں۔ آپ کینیڈا میں سلامتی اور امن کا پیغام لائے ہیں۔

موصوف نے جماعت احمدیہ پر مظالم کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور فرمایا کہ یہ ظلم وستم بہت بڑی ناانصافی ہے۔ موصوف نے کہا کہ کینیڈا میں ہم آزادی ضمیر اور آزادی مذہب پر یقین رکھتے ہیں اور سب لوگ اپنے عقائد پر عمل کر کے امن اور سکون کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

موصوف نے صد سالہ جوبلی کی مبارک باد دی اور خدا حافظ کہہ کر اپنی تقریر کا اختتام کیا۔ موصوف نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کرتے ہوئے **حضور انور کے دست مبارک کا بوسہ لیا۔**

ان سبھی مہمانوں نے اپنے اپنے ایڈریسز کے بعد حضور انور کی خدمت میں تحائف پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ان سبھی مہمانوں کو صد سالہ خلافت جوبلی کے سوونیئر جو کرسٹل سے تیار کئے گئے تھے عطا فرمائے۔

جماعت کا استقبالیہ ایڈریس

مہمان حضرات کے خطاب کے بعد مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس اردو اور انگریزی زبان میں پیش کیا۔

امیر صاحب کینیڈا نے یہ ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

حضور کے کینیڈا میں ورود مسعود کے موقع پر ہم جو حضور کے غلام اور پیروکار ہیں اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے الفاظ مبارک میں حضور کے درخت وجود کی سرسبز شاخوں کا حکم رکھتے ہیں اور حضور کے ہاتھ پر بیعت ہو کر خلافت حقہ احمدیہ کے حلقہ میں شامل ہیں، صمیم قلب سے حضور کو سرزمین کینیڈا پر خوش آمدید کہتے ہیں! اے آمدنت باعث آبادیٔ ما!

حضور! سرزمین کینیڈا میں، خلافت ثانیہ کے بابرکت دور میں احمدیت کا پودا لگایا گیا جو خلفائے احمدیت کی برکات اور توجہ سے اب ایک تناور درخت بن چکا ہے اور سارے عالم کو یعجب الذراع کا نظارہ دکھا رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائے تو جماعت اپنی تعداد کے لحاظ سے ایک چھوٹے سے کمرہ میں سما جاتی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے عہد بابرکت میں یہ تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی اور وسع مکانک کے وعدے کے مطابق جگہ کی تمام تر وسعتیں تنگ ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ دن بھی یہیں دکھایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب کینیڈا میں قدم رنجہ فرمایا تو حضور کے خدام کی تعداد شمار کرنا مشکل تھا۔ لوگ پروانہ وار شمع خلافت پر نثار ہو رہے تھے اور اب بھی وہی نظارہ حضور کے طفیل دیکھ رہے ہیں کہ حضور کے اردگرد جمع ہونے والے ان پروانوں کے دل حضور کے دل کے ساتھ دھڑک رہے ہیں اور حضور کے کلمات مبارکہ کی حلاوت ان کی سماعت میں رس گھول رہی ہے۔

حضور یہ تو ہمارا حال ہے۔ ارض کینیڈا میں بسنے والے مختلف قومیتوں کے لوگ، سیاست دان، حکومت کے ارکان، صوبوں کے انتظامی امور سرانجام دینے والے، صحافی، ذرائع ابلاغ کے سرکردہ لوگ جماعت احمدیہ کے پیغام اور جماعت کی حبل الورید ''خلافت'' کی اہمیت سے پوری طرح آشنا ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ اور خلافت احمدیہ کے پُرامن پیغام کی صداقت پر یقین رکھتے ہیں۔ کینیڈا کی سیاسی، مذہبی اور معاشرتی فضا میں اللہ تعالیٰ کے کرم سے جماعت کے خیالات کی پذیرائی ہوتی ہے اور خلیفۂ وقت کی قیادت و سیادت میں جماعت جو ترقی حاصل کر رہی ہے اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور جب بھی انہیں کسی مرحلے پر یا کسی مسئلے پر امت کے نظریات جاننے کی ضرورت پڑتی ہے وہ جماعت کی طرف دیکھتے ہیں اور جماعت حضور کے ارشاد کے مطابق انہیں اپنے مؤقف سے آگاہ کرتی ہے اور وہ اسے قبول بھی کرتے ہیں۔

یہ سب کچھ خلافت احمدیہ کی برکت سے ہے اور اسی برکت کے طفیل ہم لوگ اس سرزمین میں سر اٹھا کر چلتے ہیں۔ ان الفاظ کے ساتھ ہم ارکان جماعت احمدیہ کینیڈا حضور کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہیں اور اپنے عہد بیعت میں کئے گئے ایمان و وفا کی تجدید کرتے ہیں۔ جماعت نے جو کچھ پایا ہے وہ خلفائے احمدیت کی توجہ اور راہنمائی کی برکت سے پایا ہے اور اس سرزمین میں کشادہ قلبی اور وسعت نظر کی جو فضا پیدا ہوئی ہے وہ خلفائے احمدیت کی دعاؤں سے وجود میں آئی ہے۔

ہم ایک بار پھر عہد کرتے ہیں کہ ہم خلافت احمدیہ کے ساتھ ناقابل قطع تعلق قائم رکھیں گے اور خلیفہ وقت کے وجود باجود سے ہمیشہ فیض پاتے رہیں گے۔ ہماری حقیر زندگیاں اور ہماری کمزور کوششیں حضور کے ارشادات کی تعمیل کے لئے وقف رہیں گی اور انشاء اللہ العزیز ہم اس عہد کو پورے تعہد سے پورا کرتے رہیں گے۔ ہمارا سب کچھ حضور کا ہے اور حضور کے قدموں پر نثار ہے۔ گر قبول افتد زہے عزو شرف!

امیر صاحب کینیڈا کے اس ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اختتامی خطاب کے لئے جونہی ڈائس پر تشریف لائے تو جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھی۔

ایک بجے حضور انور نے اپنا خطاب شروع فرمایا۔

حضور انور کا اختتامی خطاب

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کا جلسہ اختتام پر پہنچ رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ گزشتہ دو دن کے جلسے کے پروگرام جن میں میرا خطبہ اور تقریر بھی تھی آپ لوگوں میں مثبت اور پاک تبدیلی لانے کا ذریعہ بنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا جماعت بھی ان ترقی کرنے والی، اخلاص و وفا میں بڑھنے والی جماعتوں میں سے ایک ہے جن کے قدم ہمیشہ آگے بڑھتے ہیں۔ اس لئے جب میں یہ کہتا ہوں کہ مثبت اور پاک تبدیلی لانے کا ذریعہ یہ جلسہ ہوگا تو اس کا مطلب ہے کہ ایک روحانی ماحول میں جمع ہونے سے جہاں صرف اور صرف اللہ اور رسول کی باتیں ہوتی ہیں۔ دنیا سے کٹ کر مومنین اپنی اصلاح کی کوشش کر رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ خاص برکت ڈالتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے جلسہ کا مقصد یہی تھا کہ دنیا کے جھمیلوں سے، بعض کمزوریاں جو انسان کے اندر ان جھمیلوں میں ڈوب کر پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان کمزوریوں کو دور کریں۔ وہ ایک خاص ماحول کی وجہ سے دور ہو جائیں یہاں جلسے پر اکٹھے ہونے کی وجہ سے اور پھر ویسے بھی ایک ایسا ماحول، جس میں لوگ اللہ تعالیٰ کی خاطر جمع ہو کر اللہ اور رسول کی باتیں کر رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں سے حاصل ہوتا ہے۔ فرشتے بھی ایسی مجلسوں میں بیٹھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بزرگ فرشتے گھومتے رہتے ہیں اور انہیں ذکر کی مجالس کی تلاش رہتی ہے۔ جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو تو وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور پروں سے اس مجلس کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ساری فضا ان کے سایہ برکت سے معمور ہو جاتی ہے۔ جب لوگ اس مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو وہ بھی آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں۔ وہاں اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے۔ حالانکہ وہ سب کچھ جانتا ہے کہ کہاں سے آئے ہو تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح کر رہے تھے۔ تیری بڑائی بیان کر رہے تھے۔ تیری عبادت میں مصروف تھے اور تیری حمد میں رطب اللسان تھے اور تجھ سے دعائیں مانگ رہے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں۔ اس پر فرشتے عرض کرتے ہیں کہ وہ تجھ سے تیری جنت مانگتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے۔ فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب انہوں نے تو تیری جنت نہیں دیکھی۔ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ ان کی کیا کیفیت ہوگی جب وہ میری جنت دیکھ لیں گے۔ فرشتے کہتے ہیں وہ تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ وہ کس چیز سے میری پناہ چاہتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تیری آگ سے وہ پناہ چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کیا انہوں نے میری آگ دیکھی ہے؟ فرشتے کہتے ہیں دیکھی تو نہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ان کی کیا حالت ہوگی اگر وہ میری آگ دیکھ لیں۔ پھر فرشتے کہتے ہیں وہ تیری بخشش طلب کرتے ہیں۔ اس پر خدا تعالیٰ کہتا ہے میں نے انہیں بخش دیا اور انہیں وہ سب کچھ دیا جو انہوں نے مجھ سے مانگا اور میں نے انہیں پناہ دی جس سے انہوں نے میری پناہ طلب کی۔ اس پر فرشتے کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ان میں فلاں غلط کار شخص بھی تھا وہ وہاں سے گزرا اور ان کو ذکر کرتے ہوئے دیکھ کر تماش بین کے طور پر وہاں بیٹھ گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اس کو بھی بخش دیا۔ کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والے بھی محروم اور بدبخت نہیں رہتے۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ ماحول جو جلسے کا ہے اس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ الٰہی جلسہ ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے، ایمان میں بڑھنے والے، بڑھنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ انہیں ایمان میں بڑھانے والا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والا ہے۔ جو کمزور ایمان ہیں ان کے ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے والا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کی بخشش اور پناہ کی نظر کسی پر پڑتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی کو اپنی جنت کی بشارت کا اعلان فرماتا ہے تو ایک پاک اور مثبت تبدیلی کی طرف اس کے قدم اٹھنے لگتے ہیں پس ہمیں اللہ تعالیٰ سے یہ امید

رکھنی چاہئے اور اس کے حضور یہ دعا کرنی چاہئے کہ ہماری یہ مجلس اس مجلس میں شمار ہو جائے جس کے شاملین کو اللہ تعالیٰ آگ سے پناہ دیتا ہے۔ جن کو جنت کی بشارت دیتا ہے اور جس مجلس کی برکت سے راہ چلتوں کے سامان بھی ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے ان جلسوں اور مجالس میں خدا تعالیٰ کی تائید کا پتہ جہاں اپنوں میں پاک اور مثبت تبدیلی کے اظہار سے چلتا ہے۔ وہاں غیروں کے تاثرات بھی اس بات کی تائید کر رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے ساتھ ہے۔ اس کے فرشتوں کی موجودگی ہمارے لئے تسکین کا باعث بن رہی ہے۔ کل ہی یہاں خواتین کے جلسے میں ایک غیر عورت نے غالباً عیسائی تھی میری اہلیہ کو بتایا کہ تمہارے ماحول اور تمہارے عبادت کے طریقے نے دل پر ایک عجیب اثر کیا ہے۔ یہ باتیں تو ہم بھی کرتے ہیں لیکن ایسا متاثر کن نظارہ میں نے پہلے کہیں نہیں دیکھا۔ یہ نظارے دنیا میں ہمیں ہر جگہ نظر آتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا گزشتہ دنوں، میں نے جب افریقہ کا دورہ کیا تو وہاں کے نظارے دیکھ کر خاص طور پر غانا کے جلسے کے نظارے دیکھ کر کئی لوگوں نے مجھے لکھا کہ یہ دیکھ کر ہمیں شرم بھی آئی کہ کس طرح خدا تعالیٰ کی عبادت اور ذکر اور جلسہ کی برکات سے فیضیاب ہونے کے لئے کوشاں تھے اور اس بات نے ہمارے اندر بھی تبدیلی پیدا کی اور ہم بھی کوشش کریں گے کہ ایمان اور اخلاص میں بڑھیں گے تو آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسے کی برکات سے مثبت تبدیلیاں، صرف اسی مجلس میں نہیں آ رہی ہوتیں بلکہ MTA کا انعام جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اس کے ذریعے دوسرے ملکوں میں بیٹھے ہوئے احمدی بھی اللہ کے فضل کو اترتا دیکھ کر اپنے اندر مثبت تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس حضرت مسیح موعود نے محض للہ اپنے ماننے والوں کو جمع کرنے کا جو اہتمام فرمایا۔ اس کی برکات آج تک ہم دیکھ رہے ہیں اور جب تک محض للہ ہم جمع ہوتے رہیں گے ان برکات کو ہم نازل ہوتے دیکھتے رہیں گے اور پاک اور مثبت تبدیلیاں ہم اپنے اندر محسوس کریں گے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ ہمیشہ ان لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش کرتے رہیں جو حضرت مسیح موعود کے اس عظیم مقصد کو پورا کرنے والے ہوں تا کہ ہم ہمیشہ ان لوگوں میں شامل رہیں جو ہمیشہ آپ کی دعاؤں سے وافر حصہ پانے والے ہوں اور یہ کون لوگ ہیں جو آپ کی دعاؤں سے حصہ پائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اس کی جنتوں کے حصول کے لئے اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنی زبانوں کو ذکر الٰہی سے تر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس میں امید کرتا ہوں کہ میرے خطبے اور کل عورتوں میں جو باتیں کی ہیں ان سے ہر شامل ہونے والے نے اپنے اندر ان معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کی ہوگی۔ دعا بھی کی ہوگی اور یہ عہد بھی دوہرائے ہوں گے کہ ہم اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہمیشہ ان معیاروں کی تلاش میں رہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں بتائے اور جن کی توقع حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی ہے۔ آپ ہمیں عبادت اور اعمال صالحہ کے معیار اونچے کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اس درد سے بار بار ہمیں تلقین فرماتے رہے جس کا تحریر میں، آپ کی کیفیت میں ذکر ملتا ہے کہ اگر ایک حقیقی احمدی اس درد کو محسوس کرے تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اس کا ہر دن اسے نیکی میں بڑھانے والا نہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں:۔

ہمارے جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے۔ اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اسی طرح ناپاک اور گندی زندگی ہے۔ جیسا بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر برا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے اور وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے۔ برے نمونے سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے اور اچھے نمونے سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کے ہمارے پاس خط آتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ میں اگرچہ آپ کی جماعت میں ابھی داخل نہیں مگر آپ کی جماعت کے بعض لوگوں کے حالات سے البتہ اندازہ لگاتا ہوں کہ اس جماعت کی تعلیم ضرور نیکی پر مشتمل ہے۔

پس یاد رکھو اللہ تعالیٰ یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ کا طریق اختیار کیا اور جو نیکیاں کرنے والے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے۔ انسان کو بھی اپنے حالات کا روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھنا ہے۔ انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں۔ جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے۔ انسان اگر خدا کو ماننے والا ہو اور اس پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا ہے بلکہ اس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں۔ پس دیکھیں کتنا درد ہے ان الفاظ میں اور شدید غم کی کیفیت کا اظہار ہو رہا ہے کہ بیعت کر کے میری طرف منسوب ہو کر پھر عملی کمزوری دکھانا یا اعتقادی کمزوری دکھانا یہ تو مناسب نہیں۔

حضور انور نے فرمایا عملی کمزوری ایسی ہے جو عموماً لوگ دکھا جاتے ہیں اور اس کو نہیں سمجھتے۔ عملی کمزوری کیا ہے یہ حقوق اللہ کا کماحقہ ادا نہ کرنا ہے۔ حقوق العباد کا ادا نہ کرنا بھی ہے۔ حضور انور نے فرمایا روزانہ کی ڈائری لکھو۔ اس میں دیکھو کہ کیا نیکیاں کی ہیں اور کیا برائیاں کی ہیں۔ حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف کیا کوشش کی ہے اور بندوں کے حقوق کی طرف کیا کوشش کی ہے۔ پھر دوسرے اعمال ہیں جن کی ایک فہرست ہے جو قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائی اور جہاں خدا تعالیٰ نے خلافت کے وعدہ کا ذکر فرمایا ہے ان اعمال صالحہ کے بجالانے کا بھی ذکر کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک حقیقی مومن کی بعض خوبیوں اور خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ صفات حسنہ اور اخلاق فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی قرآن شریف کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لب لباب ہیں۔ **اول** یہ حق اللہ کو ادا کرتے ہوئے عبادت کرنا۔ فسق و فجور سے بچنا اور کل محرمات سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل پر کمربستہ رہنا **دوم** یہ کہ حقوق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کریں اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔

بنی نوع انسان کے حقوق بجا نہ لانے والے لوگ خواہ اللہ کا حق ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرے میں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ستار ہے۔ غفار ہے۔ رحیم ہے اور حلیم ہے اور معاف کرنے والا ہے۔ اس کی عادت ہے کہ اکثر کو معاف کر دیتا ہے مگر بندہ کچھ ایسا واقعہ ہوا ہے کہ کبھی کسی کو کم ہی معاف کرتا ہے۔ پس اگر انسان اپنے حقوق معاف نہ کرے تو پھر وہ شخص جس نے انسانی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو یا ظلم کیا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوشاں ہی ہو۔ نماز، روزہ وغیرہ احکام شریعۃ کی پابندی کرتا ہی ہو۔ حقوق العباد کی پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اس کے اور اعمال بھی حبط ہونے کا اندیشہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ مومن حقیقی وہی ہے جو حق اللہ اور حق العباد دونوں کو پورے نظام اور احتیاط سے بجالاوے۔ جو دونوں پہلوؤں کو پوری طرح سے مدنظر رکھ کر اعمال بجالاتا ہے وہی قرآن کریم پر عمل کرتا ہے ورنہ نصف قرآن پر ایمان لاتا ہے۔

فرمایا یہ ہر دو قسم کے اعمال انسانی طاقت میں نہیں کہ بزور بازو اور اپنی طاقت سے بجالانے پر قادر ہو سکے۔ انسان نفس امارہ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال نہ ہو کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ لہٰذا انسان کو چاہئے کہ دعائیں کرتا رہے تا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نیکی کی قدرت دی جاوے اور نفس امارہ کی قیدوں سے رہائی عطا کی جاوے۔ فرمایا یہ (نفس امارہ) انسان کا سخت دشمن ہے۔ اگر نفس امارہ نہ ہوتا تو شیطان بھی نہ ہوتا۔ یہ انسان کا اندرونی دشمن اور مار آستین ہے اور شیطان بیرونی دشمن ہے۔ حضور انور نے فرمایا شیطان بیرونی دشمن ہے۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جب چور کسی کے مکان میں نقب زنی کرتا ہے تو کسی گھر کے بھیدی سے اور واقف کار سے سازش کرنی ضروری ہوتی ہے۔ بیرونی چور بجز اندرونی بھیدی کی سازش کے کچھ کر ہی نہیں سکتا۔ پس یہی وجہ ہے کہ شیطان بیرونی دشمن، نفس امارہ اندرونی دشمن اور گھر کے بھیدی سے سازش کر کے ہی انسان کے مدعائے ایمان میں نقب زنی کرتا ہے اور نور ایمان کو غارت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وما أبری نفسی ...... یعنی میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھہراتا اور اس کی طرف سے مطمئن نہیں کہ نفس پاک ہو گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ ایک عمومی تصویر ہے جو حضرت مسیح موعود نے کھینچی ہے ایک مومن کے فرائض کی۔ ان مومنین کی جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے ہیں۔ اس کے انعام سے فیض پانے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بنیادی احکامات جو قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں جو میں نے اقتباس پڑھا کہ بنیادی احکامات جو قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں وہ دو ہیں اور باقی ان احکامات کی تفسیر ہے۔ پہلا حق جو بیان ہوا وہ خدا تعالیٰ کا حق ہے اور اس میں سب سے اول ایک خدا کی عبادت کرنا اور اس کی عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے عبادت کرنا ہے اور جیسا کہ میں نے پہلے جمعہ کے خطبہ میں تفصیل بھی بیان کی تھی کہ عبادت کا حق نمازوں میں ہے اور پنجوقتہ، توجہ سے نمازوں کی ادائیگی سے ہوتا ہے۔ پھر فرمایا کہ فسق و فجور سے بچیں۔ فسق و فجور کا مطلب ہے جو سیدھے راستے سے دور ہو جائے۔ اطاعت سے باہر نکل جائے۔ حق کو قبول کر کے اسے چھوڑ دینے والا فاسق کہلاتا ہے۔ پس نبی کی بیعت میں آ کر پھر اس سے نکلنے والا فاسق ہے۔ یا بیعت کا دعویٰ کر کے پھر ان شرائط کی پابندی نہ کرنے والا جن پر بیعت کی تھی وہ بھی فاسق ہے اور ایسا کرنے والا اللہ تعالیٰ کا حق نہ ادا کرنے والا ہے اور فاجر اور بدکار جو اللہ تعالیٰ کے حدود کو توڑتا ہے وہ بھی اللہ کے حق نہ ادا کرنے والا ہے اور اس کے علاوہ جتنے بھی محرمات اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں۔ ان سے نہ بچنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق نہ ادا کرنے والا ہے۔ ارکان ایمان اور ارکان دین پر عمل نہ کرنے والا خدا تعالیٰ کا حق ادا نہ کرنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا دوسرا حق جو خدا تعالیٰ نے فرض کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کا حق ہے۔ ان کو نہ ادا کرنے والا مومن نہیں کہلا سکتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے ان انعاموں سے فیض پا سکتا ہے جو ایک مومن کو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے اور اس بارہ میں بہت ہی اہم بات جس کی طرف حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی کہ اگر بندوں کے حق ادا نہیں کر رہے ہے تو حقوق اللہ کی ادائیگی بھی فائدہ نہیں دے گی اور نمازیں اور دوسری نیکیاں بھی ضائع ہو جائیں گی۔ پس یہ دین کی ایک حسین تعلیم ہے۔ دنیا میں امن وسکون اور محبت اور پیار کی فضا پیدا کرنے کی ایک حسین تعلیم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بیشمار حق بندے کے قرآن کریم میں فرمائے ہیں۔ مثلاً نیکی کی بات کا حکم دینا۔ برائی کی باتوں سے روکنا۔ لوگوں سے نرمی اور پیار سے بات کرنا۔ رشتے داروں سے حسن سلوک کرنا۔ غریبوں کی دیکھ بھال کرنا۔ مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کا خیال رکھنا۔ اپنی امانتوں اور عہدوں کی حفاظت کرنا۔

حضور انور نے فرمایا ابھی امیر صاحب (کینیڈا)

نے ایک عہد دہرایا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے، اس عہد کی پابندی کرنے والے ہوں اپنے نفس کی قربانی کر کے دوسروں کی تکلیف دور کرنا، عاجزی اور انکساری سے دوسروں سے پیش آنا۔ بدظنیوں سے بچنا تاکہ فساد دور ہوں۔ ہمیشہ سچائی کو اپنا شعار بنانا اور جھوٹ سے نفرت کیونکہ جھوٹ خداتعالیٰ سے دور کرتا ہے۔ ہمیشہ شکرگزاری کے جذبات سے لبریز ہونا۔ اللہ تعالیٰ کا بھی شکرگزار ہونا اور بندوں کا بھی شکرگزار ہونا۔ کوئی فائدہ کسی سے پہنچے تو اس کی شکرگزاری کرنا یہ ایک مسلمان اور مومن کی نشانی ہے۔ اگر اصلاح معاف کرنے سے ہوسکتی ہو تو معاف کرنا اور غصہ کو دبانا۔ فرمایا ہر برائی کا بدلہ لینا یہ مومن کا کام نہیں۔ مومن کا کام ہے اصلاح کرنا۔ اگر اس سزا کے بغیر یہ اصلاح ہوسکتی ہے۔ اگر کوئی عادی مجرم نہیں ہے تو پھر اس کو معاف کرنے سے زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے اس کی اصلاح ہوگی۔ غصہ پہ حوصلے کا مظاہرہ کرنا یہ بھی ایک مومن کی بڑی نشانی ہے۔ عدل اور انصاف کا دامن کبھی نہیں چھوڑنا۔ یہاں تک فرمایا کہ اگر اپنوں کے خلاف بھی تمہیں انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے گواہی دینی پڑے تو گواہی دو کجا یہ کہ انصاف کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے دوسرے کو نقصان پہنچایا جائے بلکہ پھر فرمایا کہ اس سے بڑھ کر دوسرے سے سلوک کرنا جو احسان کی صورت میں ہو۔ عدل نہیں کرنا، انصاف نہیں کرنا بلکہ احسان کرنا ہے۔ عدل سے بڑھ کر اگلا قدم ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر محبت کا سلوک کرنا جس طرح اپنے انتہائی قریبی سے کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ احسان آدمی دوسرے سے جتا دیتا ہے کہ میں نے تم پر فلاں وقت یہ احسان کیا تھا لیکن کبھی کوئی ماں اپنے بچوں سے یہ نہیں جتاتی کہ میں نے تمہاری پرورش کی اس لئے تم ساری عمر میرا احسان چکاتے رہو۔ تو جس طرح قریبیوں سے سلوک کیا جاتا ہے اس سے بڑھ کر کرو۔ عدل کرو، احسان کرو، پھر انتہائی قریبیوں کی طرح محبت کرو۔ ایک دوسرے سے، کیونکہ عین ممکن ہے کہ یہ سلوک پیار، محبت، پھیلانے کا ذریعہ بن جائے بلکہ بنتا ہے۔ ہمسایوں سے حسن سلوک کرنا ایک حکم ہے۔ امن کے قیام اور خدمت انسانیت کے لئے کہیں سے بھی آواز اٹھے اس کے لئے فوراً تیار ہونا یہ بھی ایک اہم حکم ہے۔ نیکیوں میں بھی بڑھنے کی کوشش کرنا اور اسی طرح بیشمار حکم ہیں جو میں نے گنوائے ہیں۔ قرآن شریف میں ہیں جو ایک مومن کو سمجھ کر ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

فرمایا بہت سی ایسی باتیں بھی ہیں جن کے کرنے کی ممانعت ہے قرآن کریم میں کیونکہ یہ باتیں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق کو غصب کرنے والی ہوتی ہیں۔ ان کو ان کے جائز حق سے محروم کرنے والی ہوتی ہیں۔ پس ایک احمدی اگر اس اصول کو سمجھ لے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑی تعداد سمجھتی ہے، تو اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہمیشہ چلتا رہے گا اور ایک احمدی، اس سے فیض پاتا چلا جائے گا۔

فرمایا سورۃ نور میں آیت استخلاف کے حوالے سے ہم خداتعالیٰ کے وعدے اور انعام کا ذکر سنتے اور پڑھتے ہیں۔ اس میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں اور عمل صالح کرنے والوں سے خلافت کا وعدہ کیا ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایمان میں کامل اور عمل صالح میں ترقی کرنے والے تب بنیں گے جب حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف گہری نظر ہوگی۔ سورۃ نور جس میں آیت استخلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ کا مومنوں سے خلافت کے انعام کے جاری ہونے کا وعدہ ہے۔ اس میں بھی خداتعالیٰ نے مختلف حوالوں سے مختلف احکامات کا ذکر کیا ہوا ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم ہمیشہ اپنے جائزے لیتے رہیں کہ کون سے احکام ہیں جن پر ہم عمل کررہے ہیں اور کون سی باتیں ہیں جن کے کرنے کا ہمیں حکم ہے اور ہماری توجہ نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا کہ روزنامچہ بناؤ۔ اپنی روزانہ کی ڈائری لکھا کرو اور اس میں یہ دیکھو کہ کس قدر ترقی کی طرف تمہارے قدم بڑھ رہے ہیں۔ یہی چیز ہے اگر ہم کرنے والے ہوں تو اپنے اعمال کے معیار بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر ہم پر ہمیشہ پڑتی چلی جائے گی۔

فرمایا سورۃ نور میں ابتداء میں ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس میں احکام ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہے اور یہی تمہارے نیک اعمال کا ذریعہ بنیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے معاشرے کی برائیاں دور کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اس سورۃ میں سزاؤں کا ذکر کیا ہے اور اس لئے کہ بعض باتیں معاشرے میں برائیاں پیدا کرتی ہیں ان کی اصلاح کے لئے سزائیں بھی دینی ضروری ہیں۔ جو لوگ پاک دامن عورتوں پر الزام لگا کر ان کی بدنامی کا باعث بنتے ہیں۔ معاشرے کے امن کو برباد کرتے ہیں۔ ان کے لئے سزا کا حکم ہے۔ پھر ایک حکم ہے کہ جب تم نیکی جاری کرو تو اسے بند نہ کرو۔ خدمت خلق کے کام کرو تو ذاتی ناراضگیوں کی وجہ سے ان میں کمی نہ کرو۔ یہ عہد نہ کرو کہ بند کردوں گا فلاں وجہ سے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ اس دنیا میں ہمیشہ نیکیاں جاری رکھنا چاہتا ہے۔ پھر مردوں کو حکم ہے کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور بے محابا عورتوں کو نہ دیکھیں۔

حضور انور نے فرمایا پردے کا حکم اگر عورتوں کو ہے تو مردوں کو بھی حکم ہے۔ دلوں کی پاکیزگی کے لئے یہ ضروری چیز ہے۔ پھر عورتوں کو حکم ہے کہ نظریں نیچی رکھیں اور پردہ کریں۔ پھر ایک حکم ہے کہ اللہ کے ذکر سے، نمازوں سے مومنین کو تجارتیں غافل نہیں کرتیں۔ اسی طرح مالی قربانیوں سے بھی مومنین غفلت نہیں کرتے۔ دین کی خاطر اگر قربانی دینی پڑے۔ انسانیت کی خاطر اگر مالی قربانی دینی پڑے تو کوئی مومن اس سے غفلت نہیں کرتا۔ فرمایا اگر سورۃ جمعہ کی آخری آیات کے ساتھ اسے ملائیں تو واضح ہوتا ہے کہ تجارتیں اور کھیل کود آخری زمانہ میں عبادتوں سے غافل کرنے کا باعث ہوں گی۔ لیکن اگر حقیقی مومن ہوں، خلافت کے وعدے سے فیض پانے والے ہوں تو عبادتوں اور مالی قربانیوں سے کبھی غافل نہیں ہوں گے۔ فرمایا وہ لوگ تو ضرور ہوں گے جو کھیل کود میں مبتلا ہوں گے، عبادتوں سے غافل ہوں گے جو خلافت کے انعام سے دور چلے جائیں گے لیکن خلافت کا انعام پانے والے، مسیح موعود کی بیعت میں آنے والے کبھی ان چیزوں سے غافل نہیں ہوں گے اور پھر یہ انعام نسل در نسل جاری رہے گا۔ پھر فرمایا جو لوگ یہ عہد کرتے ہیں، وعدہ کرتے ہیں، عہد بیعت کو نبھانے کا وعدہ کرتے ہیں لیکن بعض حالات کی وجہ سے کمزوریاں دکھاتے ہیں، اپنے عہد بیعت سے پھر جاتے ہیں وہ لوگ ہرگز مومن نہیں۔ ایسے لوگ خلافت کے انعام سے فیضیاب نہیں ہوسکتے۔

حضور انور نے فرمایا (بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ) اگر کوئی بات ان کے حق میں ہو تو فوراً وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اطاعت گزار ہیں۔ فرمایا اطاعت گزاری تو تب ہوگی، خلافت سے وفا کا تعلق تب ہوگا جب ہر فیصلہ اور حکم خوش دلی سے قبول کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نبی کے بعد خلافت کا حقیقی فیضان وہی پائیں گے جو سمعنا واطعنا پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حقیقی مومن صرف بڑے بڑے دعوے نہیں کرتے کہ ہم یہ کردیں گے یا وہ کردیں گے۔ قسمیں نہیں کھاتے۔ بلکہ وہ اطاعت کرتے ہیں جو اطاعت در معروف ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ایسی اطاعت کرو جو عرف عام میں اطاعت سمجھی جائے اور ایسے مومنین ہی انعام یافتہ ہوں گے جو اطاعت کرنے والے ہوں گے۔ ورنہ دعوے تو کوئی چیز نہیں۔ فرمایا ایسی اطاعت کرنے والے اور معروف فیصلوں پر عمل کرنے والے خلافت کے انعام کے حقدار بنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ نے گھروں میں جانے اور پردے کے اوقات مقرر فرمائے ہیں۔ وہ اوقات جو گھر والوں کے لئے ہیں جو گھر میں موجود ہوتے ہیں۔ خاص اوقات۔ ان میں وہ ایسے لباس میں ہوتے ہیں جس کے ساتھ وہ لوگوں کے سامنے نہیں آنا چاہتے یا ایسی حالت میں ہوتے ہیں کہ دوسروں کو اس حالت میں دیکھنا نہیں چاہئے۔ اسی لئے بے محابا گھروں میں نہیں جاؤ۔ یہ حکم قریبیوں اور رشتہ داروں کے لئے ہے۔ غیروں کے لئے نہیں کہ وہ بھی بغیر اجازت گھروں میں نہ جائیں۔ کجا یہ کہ آجکل کے معاشرے میں اتنی بے حیائی کردی گئی ہے کہ سڑکوں پر بے حیائی کے نظارے نظر آتے ہیں۔ لباس ہیں کہ ننگے ہیں۔ فرمایا ایسے لباس پہننے والے اور ایسی حرکتوں کے مرتکب نہ تو کبھی اس زمرے میں شامل ہوسکتے ہیں جو خلافت کے انعام سے فیض پانے والے ہوں اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے ہوسکتے ہیں۔ پس یہ لباس کے ننگے پن ایک مومن کو متاثر نہیں کرنے چاہئیں۔ ہر احمدی مرد اور عورت جو خلافت سے وفا کا عہد کرتا ہے اسے اپنی ذاتی زندگی بھی حیادار بنانی ہوگی اور اپنا ایک تقدس قائم کرنا ہوگا اور گہرائی میں جائیں تو مزید کئی احکامات ایک مومن کی زندگی کے بارے میں اس سورۃ میں مل جاتے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو احکامات پر عمل کرکے اس وعدے سے فیض پانے والے ہوں گے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور نیک اعمال بجالانے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنادے گا اور پھر اس دین پر انہیں مضبوطی سے قائم کردے گا جو اس نے ان کے لئے پسند کیا اور پھر اس دین پر قائم رہنے والے اور نیک اعمال بجالانے والے اور کامل اطاعت گزار اس بات سے بے خوف ہوجائیں کہ کبھی کوئی چیز انہیں خوف کی حالت میں ڈالے یا ڈال سکتی ہے یا ڈالے رکھے گی بلکہ جب بھی ایسے حالات ہوں جن میں خوف نظر آتا ہو تو خداتعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ان کی خوف کی حالت کو ہمیشہ امن کی حالت میں بدلتا چلا جائے گا۔ پس یہ ہے وعدہ حقیقی مومنین سے اللہ تعالیٰ کا۔ حضور انور نے فرمایا آج ہر احمدی جو یہ وعدہ کرتا ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آکر مومنین کی اس جماعت میں شامل ہوگیا ہوں جس کے ساتھ خلافت کا وعدہ ہے۔ اس کا فرض بنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق ہمیشہ اپنی حالتوں میں پاک تبدیلی پیدا کرتے چلے جانے کی کوشش کرتا رہے۔ ہر مرد، ہر عورت، ہر بچہ، ہر جوان یہ سوچ پیدا کرے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت کے انعام سے نوازا ہے۔ ہم نے اس کا اہل بننے کی حتی المقدور کوشش کرنی ہے۔ ہم نے ان انعامات کے حصول کی کوشش کرنی ہے جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے مومنین سے فرمایا ہے۔ جن پر خلافت کی نعمت اتاری گئی ہے۔ ہم نے ان اعمال صالحہ کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے جن کے کرنے کا خداتعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں اگر آج ہم نے اپنی حالتوں کو تبدیل کرنے اور اس پر مستقل مزاجی سے قائم رہنے کی طرف توجہ نہ دی تو ہٹتے ہٹتے اتنی دور چلے جائیں گے جہاں سے واپسی ممکن نہیں ہوگی اور نتیجتاً پھر اس انعام کے بھی مستحق نہیں ٹھہریں گے جو خلافت سے وابستہ ہے اور نہ صرف خود محروم ہو رہے ہوں گے بلکہ اپنی نسلوں کو بھی محروم کررہے ہوں گے۔ حضور نے فرمایا کیا خلافت احمدیہ کی سوسالہ تاریخ اس بات کی گواہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بیشمار فضل و احسانات جماعت پر فرمائے ہیں۔ ہر احمدی نے اپنی ذاتی زندگی میں بھی ان فضلوں اور احسانات کا مشاہدہ کیا ہے اور جماعتی طور پر بھی دنیا کی ہر جماعت نے اس کا مشاہدہ کیا ہے اور کر رہی ہے۔ پس کوئی عقلمند احمدی یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے محروم ہوا۔ پس اگر اس

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84225 میں ناصر محمود

ولد محمود احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد فلیٹ از والد اندازاً مالیتی -/6000000 روپے کا حصہ (5 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عامر محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 84226 میں شبانہ نصر اللہ

زوجہ محمد نصر اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 200 گز واقع ماڈل کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) مکان برقبہ 120 گز واقع ماڈل کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (3) طلائی زیور 100-66 گرام اندازاً مالیتی -/133000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ نصر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جرار الحسن خان وصیت نمبر 28688

مسل نمبر 84227 میں مجید الدین بھٹی

ولد احمد دین قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجید الدین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الدین بھٹی ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر عزیز وصیت نمبر 31848

مسل نمبر 84228 میں عطیۃ الخیر

زوجہ مجید الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری/کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مکان واقع مدینہ کالونی برقبہ 140 گز اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ (4 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں) (2) طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً -/74000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الخیر۔ گواہ شد نمبر 1 مجید الدین بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بھٹی ولد احمد دین بھٹی

مسل نمبر 84229 میں قدسیہ رضوان

زوجہ رضوان احمد قمر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 185 گرام اندازاً مالیتی -/302600 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ رضوان گواہ شد نمبر 1 شیخ سعید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ احمد سعید وصیت نمبر 41811

مسل نمبر 84230 میں عائشہ قمر

بنت قمر احمد قوم گرمانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6-19 گرام مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد والد موصیہ وصیت نمبر 50883 گواہ شد نمبر 2 قاضی کریم الدین احمد ولد قاضی شریف الدین

مسل نمبر 84231 میں ناصر احمد

ولد مقصود احمد قوم جٹ چنگل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر حسین ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عاشق حسین (مرحوم)

مسل نمبر 84232 میں مبشر حسین

ولد مقصود احمد قوم جٹ چنگل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عاشق حسین (مرحوم)

مسل نمبر 84233 میں مسرت ایاز

زوجہ ایاز احمد خان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1999ء ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/87250 روپے (3) ترکہ والدین مکان واقع ملیر توسیعی کالونی (قابل تقسیم) (4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت ایاز۔ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد فیاض حسین (مرحوم)

مسل نمبر 84234 میں طارق محمود بھٹی

ولد نعمت اللہ بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/1350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618۔ گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 84235 میں فرخ احمد

ولد سلطان محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ فاروق ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس والد موصی

مسل نمبر 84236 میں محمد اکرم خالد

ولد اللہ بخش (مرحوم) قوم دیو جٹ پیشہ دوکانداری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم خالد۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ فاروق ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم)

مسل نمبر 84237 میں راشدہ ناز

زوجہ محمد اکرم خالد قوم راجپوت چوہان پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ اندازاً -/120000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ فاروقی ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم)

مسل نمبر 84238 میں بشارت احمد

ولد عبدالکریم قوم گجر پیشہ کارکن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3990+1500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور تبسم وصیت نمبر 23070۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 84239 میں فرزانہ اختر

زوجہ میاں طارق محمود بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بُوتے کی پیرانیکی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18753۔ گواہ شد نمبر 2 میاں طارق محمود بھٹی وصیت نمبر 43797

مسل نمبر 84240 میں عبدالحمید چٹھہ

ولد اللہ دتہ چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھبریکا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 میاں طارق محمود بھٹی وصیت نمبر 43797۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 33436

مسل نمبر 84241 میں محمد عُزیر

ولد محمد یار قوم قاضی مغل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1984ء ساکن تنوری مانیکا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 13 کنال مالیتی -/450000 روپے (2) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے (3) مویشی مالیتی -/60000 روپے (4) ساڑھے تین مرلہ احاطہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11038 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عُزیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 33436۔ گواہ شد نمبر 2 میاں طارق محمود بھٹی وصیت نمبر 43797

مسل نمبر 84242 میں ثاقب احمد بھٹی

ولد صداقت احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاکا بھٹیاں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 میاں طارق محمود بھٹی وصیت نمبر 43797۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف حمید باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 34815

مسل نمبر 84243 میں صومیہ کنول

بنت داؤد احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صومیہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد والد موصیہ

مسل نمبر 84244 میں یاسر عمران

ولد منیر احمد قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمود ولد نذیر احمد

مسل نمبر 84245 میں محمد خالد جاوید

ولد محمد ارشد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کُجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خالد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد وصیت نمبر 33996 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد ولی محمد

مسل نمبر 84246 میں اسرار احمد

ولد محمد بشیر قوم جٹ گِل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کُجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)

مسل نمبر 84247 میں اویس الحق

ولد ارشاد الحق قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کُجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس الحق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد وصیت نمبر 33996 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر داؤد احمد ولد چوہدری محمود احمد پٹواری

مسل نمبر 84248 میں جاوید اقبال

ولد محمد یعقوب قوم گِل پیشہ ڈرائیونگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کُجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر ولد ولی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شہزاد وصیت نمبر 33996

مسل نمبر 84249 میں نعمان نذیر

ولد نذیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود وصیت نمبر 40002

مسل نمبر 84250 میں رفیع احمد

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 84251 میں نصرت احمد

ولد ماسٹر فضل احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 2 مرلہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصرت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر فضل احمد والد موصی

مسل نمبر 84252 میں ندیم یوسف

ولد محمد یوسف قوم وڑائچ پیشہ دکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 84253 میں ارشاد بیگم

بیوہ چوہدری ظفر احمد گھمن (مرحوم) قوم گھمن پیشہ ڈیری فارم عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً (3) 3 عدد بھینسیں اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈیری فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منصور احمد گھمن ولد چوہدری ظفر احمد گھمن (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد گھمن ولد چوہدری ظفر احمد گھمن (مرحوم)

مسل نمبر 84254 میں لالاں بی بی

بیوہ چوہدری محمد اسلم خان (مرحوم) قوم گیال راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1970ء ساکن موہری کھتریل گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی 80000/- روپے (2) طلائی زیور 1/2 2 تولہ اندازاً مالیتی 11000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1100/- روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ لالاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فضل محمد امین وصیت نمبر 23914۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل خان چوہدری ولد چوہدری محمد اسلم خان

مسل نمبر 84255 میں مصور احمد

ولد منظور احمد قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میتلا ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ ولد مبشر احمد خان

مسل نمبر 84256 میں ثمر احمد خان

ولد سعد اللہ خان قوم بلوچ پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 20 مرلہ مالیتی اندازاً 4000000/- روپے (2) پلاٹ برقبہ 20 مرلہ مالیتی اندازاً 1800000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثمر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر نعیم الدین ولد لطیف احمد

مسل نمبر 84257 میں طارق محمود احمد

ولد قاضی محمد اسحٰق قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر 2 میجر مبارک احمد ولد چوہدری شیر محمد

مسل نمبر 84258 میں قرۃ العین قمر

بنت قمر منیر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین قمر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر 2 ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر 84259 میں طاہرہ نعیم

زوجہ نعیم احمد جلیل قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابدالی کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 15000/- روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد قریشی ولد محمد احمد قریشی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر محمود ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 84260 میں فرید احمد بھٹی

ولد سعید احمد بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ دورآہٹہ شالیمار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مشترکہ مکان برقبہ 10 مرلہ قابل تقسیم کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف ولد عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد غلام رسول

مسل نمبر 84261 میں بارعہ مناھل

بنت ملک طارق علی کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بارعہ مناھل۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طارق علی کھوکھر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک زبیر احمد عمر کھوکھر ولد ملک عمر علی احمد کھوکھر

مسل نمبر 84262 میں حارث مجید

ولد مجید احمد مبارک قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایگزیکٹو لاجز غازی آباد چوک ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 26000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حارث مجید۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمود اکرام ولد رانا محمد اکرام۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد غلام رسول

مسل نمبر 84263 میں طاہرہ یاسمین

زوجہ علی احمد گل قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی 21500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 علی احمد گل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد ولد محمد فاروق

مسل نمبر 84264 میں ماھم احمد

بنت تنویر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماھم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 54531۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 26357

مسل نمبر 84265 میں حامد محمود

ولد چوہدری منظور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل 1 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ 3720/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منظور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد محمود ولد منظور احمد

مسل نمبر 84266 میں باسل احمد نسیم

ولد شمشاد احمد نسیم قوم بُھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت خان وصیت نمبر 54006۔ گواہ شد نمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 84267 میں عائشہ بی بی

بیوہ عبدالحمید (مرحوم) قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/168 شمالی منگلا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک ایکڑ زرعی اراضی ترکہ خاوند مرحوم اندازاً مالیتی 200000/- روپے (2) حق مہر ادا شدہ 5000/- روپے (3) طلائی زیور 2 ماشہ مالیتی اندازاً 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 10000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین ولد عبدالجلیل۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد عبدالحمید (مرحوم)

مسل نمبر 84268 میں تنزیلہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89/ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کوکا مالیتی 300/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری معلم سلسلہ وصیت نمبر 30806

مسل نمبر 84269 میں نوشین ظہور

زوجہ ظہور الٰہی بشیر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/195000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین ظہور گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی بشیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بشیر ولد فضل الٰہی بشیر

مسل نمبر 84270 میں عقیل منیر

ولد چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ نصیر ولد نصیر احمد قریشی

مسل نمبر 84271 میں محمد صہیب افضل

ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں امیر الدین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صہیب افضل۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 عمار خالد ولد خالد مسعود بابر

مسل نمبر 84272 میں محمد آصف

ولد رزاق احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 عمار خالد ولد خالد مسعود بابر

مسل نمبر 84273 میں کامران احمد

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے موسیٰ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 84274 میں مسرت پرویز

زوجہ ارشد پرویز قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسرت پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 84275 میں عبدالشکور

ولد عبدالمجید (مرحوم) قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ رہائشی مکان ڈبل سٹوری اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ارشد وصیت نمبر 23611۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الاعلیٰ وصیت نمبر 39867

مسل نمبر 84276 میں محمد سلیم بھٹی

ولد محمد شریف بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں باٹاپور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/2100000 روپے (2) کار مالیتی -/350000 روپے (3) موبائیل مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق وصیت نمبر 66716۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عاشق بھٹی وصیت نمبر 59562

مسل نمبر 84277 میں عدیلہ سلیم

بنت محمد سلیم بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں باٹاپور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی 3 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد اسحٰق تبسم وصیت نمبر 66716

مسل نمبر 84278 میں امتہ الحفیظ

زوجہ محمد عاشق بھٹی قوم سہارن پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاشق بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف بھٹی ولد محمد عاشق بھٹی

مسل نمبر 84279 میں ذکاء اللہ

ولد امان اللہ خاں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد رانا وصیت نمبر 28779۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد جاوید وصیت نمبر 48810

مسل نمبر 84280 میں تنویر احمد نوید رانا

ولد رانا غلام احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 528 گ۔ب مانو پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد نوید رانا۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد رانا وصیت نمبر 28779۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد جاوید وصیت نمبر 48810

مسل نمبر 84281 میں قریشی شجاع الدین

ولد محمد اسماعیل معتبر (مرحوم) قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی آباد پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالبرکات ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قریشی شجاع الدین۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عمر الدین

مسل نمبر 84282 میں خالد منیر

ولد منیر احمد (مرحوم) قوم میر پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پٹھان کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد منیر۔ گواہ شد نمبر 1 اسد منیر ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 84283 میں شہریار طاہر

ولد حفیظ احمد طاہر قوم جاٹ ورک پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14930 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہریار طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی ولد محمد دین قریشی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم شہزاد بٹ ولد نیاز قطب احمد بٹ (مرحوم)

(بقیہ صفحہ 6)

انعام سے محروم رہنے والے اگر کوئی ہوں گے تو وہ چند لوگ جو اس کی قدر نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کے حکموں کو تحقیر کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جب کبھی ایسے چند لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے خلافت سے اپنے آپ کو علیحدہ کیا تو خدا تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق ایک قوم خلافت کو دے دی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ایک قوم بے قدری اگر کرے گی تو اس سے بہتر قوم کھڑی کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہم ہمیشہ پورا ہوتے ہوئے دیکھتے رہے ہیں کہ قوموں کی قومیں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو دے رہا ہے اور معیار بڑھتے چلے جارہے ہیں۔

آج دنیا کی مختلف قوموں میں ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قومیں اپنے مسیح کی حمایت میں کھڑی کر دیں۔ ایسے ایسے دور دراز علاقوں میں مسیح موعود کے پروانے پیدا ہو چکے ہیں جہاں کوئی سوچ بھی نہیں سکتا کہ انسانی کوشش سے پیغام پہنچ سکتا ہے۔

فرمایا ہم تو ہر روز اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کی بارش جماعت پر دیکھتے ہیں۔ جماعت کے خلاف دشمن کی بھی 120 سالہ تاریخ اور کوشش ہے اور وہ کوشش بھی اس بات کی گواہی دیتی ہے اور گواہی دیتے ہوئے ہمارے ایمانوں کو مضبوط کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دشمن کو ہمیشہ ناکامیوں اور نامرادیوں کا منہ دکھایا ہے اور احمدیت کا قافلہ اس کے فضل سے آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ آگے بڑھتا چلا جائے گا۔ پس جس طرح ہمارے بڑوں نے، ان لوگوں نے جو ابتدائی احمدی تھے۔ جنہوں نے اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال سے احمدیت کے جھنڈے کو بلند رکھا اور خلافت کے خلاف حرکت میں کبھی سر نیچے نہ رکھا اور جماعت کے خلاف بھی دشمن کی ہر کوشش کے سامنے بنیان مرصوص کی طرح کھڑے ہوگئے اور اپنی قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کر دیئے۔ حضور انور نے فرمایا آج ہمارا فرض ہے آج ہم نے اس وفاداری کو نبھاتے ہوئے اس نعمت کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی نسلوں میں اس کی اہمیت کو قائم کرنا ہے، ان سے، اپنی نسلوں سے یہ عہد لینا ہے کہ چاہے جس طرح بھی ہو، جان مال وقت اور اپنے نفس کی قربانی دیتے ہوئے خلافت احمدیہ کی حفاظت کرنی ہے اور ہمیشہ کرتے چلے جانا ہے اور اپنی نسل میں، اپنی قوم اور دنیا میں (دین) اور احمدیت کے پیغام کو پہنچانے کی کوشش کرتے چلے جانا ہے اور اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھنا جب تک تمام دنیا تک دین کا پیارا اور امن کا پیغام نہ پہنچ جائے۔ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھنا جب تک دنیا پر آنحضرت ﷺ کا جھنڈا نہ لہرائے۔ جب تک تمام دنیا ایک خدا کی عبادت کرنے والی نہ بن جائے۔ وہ خدا جو تمام قدرتوں اور طاقتوں کا مالک ہے۔ جو رب العالمین ہے جو رحمان اور رحیم ہے جو ہر آن ہم پر اپنے فضلوں کی بارش برسا رہا ہے۔ اللہ ہم کو اس کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ سب شاملین جلسہ کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آپ سب کو خلافت احمدیہ کے لئے سلطان نصیر بنائے۔ ہر ایک ایمان اور تقویٰ میں ترقی کرتے چلے جانے والا ہو۔ آپ سب ملک اور قوم کے حقیقی وفادار ہوں۔ اپنے ملک سے کئے ہوئے عہد کو نبھانے والے ہوں کہ یہ بھی ایمان کا حصہ ہے۔ وطن کی محبت بھی ایمان کا حصہ ہے۔ یہی آنحضرت ﷺ نے ہمیں بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور خیریت سے اپنے گھروں میں واپس لے جائے۔ (آمین) اس کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کرائی۔

ایک بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور کا خطاب مکمل ہوا۔

بعض افریقن چیفس بھی جلسہ کے اس آخری اجلاس میں بطور مہمان شامل ہوئے۔ یہ سب بھی سٹیج پر موجود تھے۔ حضور انور نے ان سب کو شرف مصافحہ بخشا اور ان کو تحائف عطا فرمائے۔

لجنہ جلسہ گاہ میں

بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے نعرے بلند کئے اور بچیوں نے مختلف نظمیں پڑھیں۔ افریقن امریکن خواتین اور بچیوں نے بھی اپنے لوکل انداز میں نظمیں پیش کیں۔ جلسہ سالانہ کینیڈا اپنے اختتام کو پہنچ رہا تھا اور یہ الوداعی لمحات تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دو بجکر دس منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ (باقی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب اسلام آباد لکھتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے عزیزم حسن محمود چوہدری کیلگری کینیڈا نے سوا چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزم کی والدہ نے ان کو قرآن کریم مکمل کروایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کیلگری کے دوران اجتماعی آمین میں عزیزم حسن محمود شامل ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عزیزم کو نیک، خادم دین اور ماں باپ کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

تقریب آمین

مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 11 جولائی 2008ء کو وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد میں عزیزم خلیق احمد طاہر ابن مکرم چوہدری لئیق احمد صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب نائب وکیل المال تحریک جدید نے بچے سے قرآن مجید سنا اور دعا کرائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآنی نور سے منور کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم آغا منور احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم فضل منصور صاحب کو مورخہ 6 جون 2008ء کو موٹر سائیکل کے حادثہ میں پاؤں میں فریکچر ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد سے جلد مکمل صحت یابی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ملک رفیق احمد صاحب کی وفات

مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک رفیق احمد سعید صاحب مربی سلسلہ، حال کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ابن مکرم ملک محمد شریف صاحب محمود آباد جہلم مورخہ 14 جولائی 2008ء کو بعمر 65 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت مبارک میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ نے دعا کروائی۔

مرحوم نے 1970ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد پاس کیا۔ 1973ء میں خدمت دین کے سلسلہ میں تنزانیہ مشرقی افریقہ تشریف لے گئے۔ وہاں 13، 14 سال خدمت کی توفیق پائی۔ پاکستان میں منڈی بہاؤ الدین، مظفر آباد، اوکاڑہ، گلشن راوی سمن آباد لاہور، چک 88 ج۔ب فیصل آباد میں بطور مربی سلسلہ کام کرنے کا موقع ملا۔ جماعتی اداروں میں ادارۃ المصنفین، وکالت مال تحریک جدید، دفتر صد سالہ جوبلی، کفالت یکصد یتامیٰ، نظارت رشتہ ناطہ، دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں خدمت کی توفیق ملی۔

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ لواحقین میں تین بیٹے مکرم ملک مبشر احمد صاحب کارکن دارالضیافت، مکرم ملک مظفر احمد صاحب جرمنی، مکرم ملک بلال احمد مسعود صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ عارفہ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عرفان یوسف صاحب محمود آباد جہلم، مکرمہ فوزیہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک حامد حسین صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اردو سیکھنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی تحریک

23 جولائی 1933ء کو طلباء جامعہ احمدیہ و مدرسہ احمدیہ سے خطاب کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک فرمائی کہ احمدی طلباء کو اردو سیکھنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنی چاہئیں اس تعلق میں یہ بھی ارشاد فرمایا۔

”جہاں حضرت مسیح موعود نے دینی امور میں اصلاح کی ہے وہاں اردو زبان میں بھی بہت بڑی اصلاح کی ہے۔ چنانچہ ایک شخص نے لندن یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے ”انگریزی لٹریچر کا اردو لٹریچر پر اثر“ کے عنوان سے ایک تھیسس لکھا جس میں حضرت مسیح موعود کے متعلق یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ آپ کی تحریروں نے زبان اردو پر خاص اثر ڈالا ہے۔

اب اردو کے حامل احمدی ہوں گے یا یہ کہ اردو کے حامل احمدی ہو جائیں گے...... زمانہ خود اردو کو اس طرف لے جا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں وہ اردو کے سمجھے جائیں گے پس ہمارے طلباء کے سامنے حضرت مسیح موعود کی کتب نمونہ اور ماڈل ہونی چاہئیں خصوصاً آخری زمانہ کی کتابیں ان کی روانی اور سلاست پہلے کی نسبت بہت بڑھی ہوئی ہے ان کی اردو نمونہ کے طور پر ہے اور وہی اردو دنیا میں قائم رہے گی“۔ (الفضل 6/اگست 1933ء ص 7,6)

ولادت

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوت الحمد ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ:

میرے بیٹے مکرم حافظ مبشر احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ انچارج مدرسۃ الحفظ گھانا اور بہو مکرمہ عطیۃ الھادی صاحبہ کو شادی کے چار سال بعد اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام مسرور احمد جاوید تجویز ہوا ہے۔ جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

بچہ مکرم محمد اسلم صاحب مرحوم سابق کارکن دارالضیافت کا پوتا اور مکرم نعیم اللہ رفیق صاحب دارالنصر غربی منعم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

تبصرہ

تاریخ احمدیت سڑوعہ

(ضلع ہوشیار پور و مضافات)

مصنف: رانا محمد احمد خاں صاحب
تاریخ اشاعت: 14/ اپریل 2008ء
ناشر: رانا محمود احمد خاں صاحب ہمبرگ مغربی جرمنی
قیمت: 500 روپے
ضخامت: 528 صفحات

خلفاء سلسلہ نے اپنے خاندان، گاؤں اور ان احمدی احباب کے حالات قلمبند کرنے کی طرف توجہ دلائی اور تحریک کی ہے جنہوں نے قربانیاں کر کے اپنی جماعتوں کو پروان چڑھایا اور خدمت دین کی توفیق پائی۔ مکرم رانا محمد احمد خاں صاحب نے اپنے آبائی علاقہ سڑوعہ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور مشرقی پنجاب انڈیا اور اس کے ارد گرد قیام پاکستان سے پہلے جو جماعتیں قائم تھیں ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ بڑی محنت اور وقت صرف کر کے محترم خاں صاحب نے تاریخ احمدیت سڑوعہ مرتب کی ہے۔ پنجاب کا یہ مردم خیز خطہ انتہائی تاریخی اہمیت کا حامل ہے جس کی تاریخ احمدیت لکھی گئی ہے۔ مختلف ادوار میں سیاسی، مذہبی اور سماجی لحاظ سے بڑی بڑی قد آور شخصیات اس دھرتی نے پیدا کیں۔

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے بعد حق کی متلاشی روحیں پنجاب کے مختلف علاقوں سے جوق در جوق ایمان لے آئیں۔ ایسے ہی علاقوں میں سے موضع سڑوعہ تحصیل گڑھ شنکر بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ سڑوعہ میں احمدیت کا آغاز اور نفوذ اور حضرت مسیح موعود کے رفقاء کرام کے حالات و واقعات کو احاطہ تحریر میں لا کر ان کے نام اور تاریخ کو موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ کرنا اس کتاب کی اشاعت کا مقصد ہے۔ اس ضخیم کتاب کو طبع کرنے کے لئے مصنف نے بہت محنت سے کام کیا ہے اور پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے باب میں دنیا کی تاریخ پر ایک نظر ڈالی گئی ہے۔ زمین پر انسانی نسلیں اور ان کا زمانہ بتایا گیا ہے۔ سڑوعہ کی تاریخی حیثیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرے باب میں احباب جماعت احمدیہ سڑوعہ کا تعارف کرایا گیا ہے۔ تیسرے باب میں حالات زندگی مؤلف کتاب ہذا، فہرست رفقاء سڑوعہ، بہشتی مقبرہ قادیان و ربوہ میں مدفون سڑوعہ کے احباب و مستورات وغیرہ کا تذکرہ کیا گیا ہے، چوتھے باب میں مختصر تعارف جماعتہائے احمدیہ ضلع ہوشیار پور، جالندھر، لدھیانہ، پٹیالہ، انبالہ اور فیصل آباد پیش کیا گیا ہے۔ آخری باب میں صوبہ پنجاب سے متعلق بعض معلومات، ربوہ کا تعارف حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطوط، جماعت احمدیہ کی ترقی وغیرہ کو قلمبند کیا گیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کو تصاویر اور نقشوں سے بھی سجایا گیا ہے۔ تصاویر میں سیدنا حضرت مسیح موعود اور آپ کے پانچویں خلفاء کی تصاویر کے علاوہ بعض رفقاء حضرت مسیح موعود اور مصنف کی خاندانی تصاویر بھی شامل ہیں۔ اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ مصنف نے اپنے خاندانی حالات زندگی رقم کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف علاقوں کی تاریخ، اہم جگہوں کا تعارف اور بعض تاریخی امور کو بھی اجاگر کیا ہے۔ مثلاً مصنف نے اپنے سفر جرمنی کے تحت سفر کے حالات بیان کئے ہیں نیز جرمنی کے مشہور شہر، جماعتی تاریخ، جرمنی کا تاریخی پس منظر اور ایڈولف ہٹلر پر بھی قلم اٹھایا ہے۔ اسی طرح لندن کی سیر کے بیان میں لندن کے مقامات کا بھی تعارف کرایا گیا ہے۔ وادی چترال کے سفر کی داستان کے ساتھ، چترال کا محل وقوع اور دیگر حالات قاری کی معلومات میں اضافہ تو کرتے ہیں، کتاب کو بھی دلچسپ بنا دیتے ہیں۔

سڑوعہ اور اس کے گرد و نواح کی تاریخ اس کتاب کے ذریعہ بڑی حد تک محفوظ کی گئی ہے۔ تمام خلفاء سلسلہ کے عہد میں یہاں بسنے والے احمدی احباب و خواتین کے حالات، خدمات سلسلہ اور دیگر کئی معلومات کو بڑی خوبصورتی اور محنت سے جمع کیا گیا ہے۔

مصنف کتاب ہذا اس ضخیم اور مفید کتاب کی اشاعت پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جماعتی لٹریچر میں یہ ایک اہم اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف اور ان کے ساتھیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کے ذریعے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین (ایف شمس)

خبریں

طالبان نے مذاکرات نہ کئے تو طاقت کا استعمال کرینگے سرحد حکومت نے صوبے میں امن و امان خراب کرنے والے عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے اور ان کے خلاف بھرپور طاقت استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ پشاور میں سرحد کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا۔ جس کی صدارت وزیر اعلیٰ امیر حیدر ہوتی نے کی۔ اجلاس کے بعد صوبائی وزیر اطلاعات میاں افتخار حسین نے کابینہ کے فیصلوں کے بارے میں میڈیا کو بریفنگ دی جبکہ دوسری طرف تحریک طالبان سوات کے ترجمان مسلم خان نے کہا ہے کہ صوبہ سرحد کی حکومت امن معاہدے پر عملدر آمد میں بے بس نظر آ رہی ہے۔

پاکستان بھارتی الزامات کی تحقیقات کرے امریکہ نے امید ظاہر کی ہے کہ پاک بھارت جامع مذاکرات کابل میں بھارتی سفارتخانے پر ہونے والے خودکش حملے سے متاثر نہیں ہوں گے، پاکستان کو سنجیدگی کے ساتھ بھارتی الزامات کی تہہ تک پہنچنے کے لئے تحقیقات کرنی چاہئے۔

ٹرانسپورٹروں نے کرائے بڑھا دیئے حکومت کی طرف سے ایک بار پھر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافے کے بعد ملک بھر کے مختلف روٹس پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کے مالکان نے از خود کرایوں میں اضافہ کر دیا ہے جس پر مسافر شدید احتجاج کر رہے ہیں۔ زائد کرایہ نہ دینے پر ٹرانسپورٹروں اور مسافروں میں لڑائی جھگڑے عام ہونے لگے۔

نظر بندی ختم اسلام آباد ہائیکورٹ نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو عزیز و اقارب اور رفقاء سے سیکیورٹی کلیئرنس کی شرط پر ملنے کی اجازت دے دی ہے تاہم انہیں ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے حوالے سے کسی بھی میڈیا کو کسی قسم کا بیان دینے کی اجازت نہیں ہو گی۔ انہیں ملک بھر میں کسی بھی جگہ سیکیورٹی کلیرنس کے بعد نقل و حرکت کی اجازت ہوگی۔

سوئی میں آپریشن جاری، 2 سیکیورٹی اہلکار جبکہ 8 شر پسند ہلاک بلوچستان کے علاقہ سوئی میں شر پسندوں کے خلاف جاری آپریشن میں مزید 2 سیکیورٹی اہلکار جبکہ 8 شر پسند ہلاک ہو گئے ہیں۔ آپریشن میں اب تک 11 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ 34 شر پسند مارے گئے ہیں۔ فورسز نے 24 افراد کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 23 جولائی

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:14

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

گردوں کی پتھری، درد انفیکشن | گردوں کی صفائی سوجن پتھری کیلئے | معدے کی جلن سوزش درد السر کیلئے
FB کڈنی ڈراپس قیمت -/65 | FB رینی کیئر سیرپ قیمت -/150 | FB سٹوبک السر گولیاں قیمت -/40
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ
فون: 047-6212750

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10

Pizza Heim پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب

سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے پاکستانی مصنوعات خریدیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889